سوال

(23) مذاہب اربعہ اور اہل طریقت کے سلسلوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صوفیا کے معروف چار طریقوں کی اتباع لازم ہے؟ اور ان میں کوئی بھی طریقہ اختیار نہ کرنے والا فاسق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جان لو کہ اطاعت صرف اللہ اور اس کے رسول کی فرض ہے اس کے علاوہ کسی صحابی تابعی' امام اور شیخ کی اطاعت فرض نہیں الا یہ کہ وہ اس چیز کا حکم دے رہا ہو جس کا اللہ اور اس کے رسول نے حکم دیا ہے یہ بڑے نکتے کی بات ہے جس کا یاد رکھنا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کسی کی اطاعت فرض نہیں' رہے مذاہب اربعہ تو ان کی اتباع بھی فرض نہیں' لیکن جواز میں علماء کا اختلاف ہے' ظاہر بات یہی ہے کہ مذاہب اربعہ میں سے کسی کی تابعداری جائز ہے شرط یہ ہے کہ اس مذہب کی وجہ سے کسی صریح حدیث کی مخالفت کت مرتکب نہ ہو' اور مذہب کے ساتھ سنت وحدیث کی مخالفت کی صورت میں سنت میں تاویل نہ کرے بلکہ اس مذہب میں تاویل کرے' اور اس مذہب کے لیے ایسا تعصب نہ اختیار کرے کہ جو مسلمان اس کا التزام نہیں کرتے فاسق اور خارجی سمجھے اور جواز عامی کے لیے ہے جو قرآن وسنت کا علم رکھتا ہے اور صحیح وسقیم کی تمیز کر سکتا ہے تو اسے تمام اقوال وافعال میں کسی مذہب کی تقلید نہیں کرنی چاہیے' اور صوفیاء کے جو چار طریقے ہیں تو ان کی شریعت اسلامی میں کوئی حقیقت نہیں' ممکن ہے کہ جن اماموں سے یہ طریقے شروع ہوئے ہوں وہ اچھے اور صالح لوگ ہوں لیکن آج یہ طریقے منکرات بدعات وخرافات اور لوگوں کا مال باطل طریقے سے کھانے پر مشتمل ہے'

پس مسلمان پر لازم ہے کہ وہ ہر حال میں معاملات ومعاشرت' آداب' واخلاق اور زندگی کے تمام امور میں کتاب اللہ اور سنت صحیحہ کی تابعداری کرے جب وہ ایسا کرے گا تو وہ اللہ کی محبت اور جنت اور جنت کا مستحق ہوگا اور وہ سچا مسلمان ہوگا اور اسے نقشبندی' سہروردی اور قادری طریقوں کی کوئی حاجت نہیں رہے گی' آج کل جو لوگ ان طریقوں کی طرف منسوب ہیں ضرور مشرک غالی بدعتی اور مسلمانوں اور علماء کے دشمن ہونگے۔

اسی لیے اللجنة الدائمة: (2/250-254) میں وارد ہے:

''دوسری بات یہ ہے کہ صوفی طریقوں کی جماعتوں میں عموماً بدعات بہت ہوتی ہے جیسے صف اور حلقے میں بیک آواز اجتماعی ذکر اور ایک ہی آواز سے مفرد نام کے ساتھ اللہ کا ذکر جیسے اللہ اللہ حی حی قیوم' ضمیر غائب ھو ھو کے ساتھ ذکر کرنا اور بدوی' شاذلی اور جیلانی جیسے مردوں کا المدد کے ساتھ ذکر کرنا اور ان کی کتابیں بدعات اور شر مستطیر کا پلندہ ہیں خاص کر نقشبندیوں کا زبان کو حرکت دیے بغیر دل کی حرکات سے لفظ اللہ کا ذکر کرنا اور مرید کا عبادتوں میں اپنے شیخ کا تصور کرنا یہ سارے امور بدعات منکرہ ہیں اور یہ اذکار کتاب وسنت سے

ثابت نہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کیئے گئے ہیں۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمسے ثابت ہے کہ وہ عمل وہمارے امر پر نہیں وہ مردود ہے' اور فرمایا' جس نے ہمارے دین میں ایسی بات کا نکالی جو اس میں نہ تھی وہ مردود ہے' ان گمراہ طائفوں کے رد میں بعض تفاصیل کے لیے ملاحظہ کریں فتاوی شیخ الاسلام : (3/416)۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص86

محدث فتویٰ